

## 221295- جس مکہ میں طلوع فجر اور طلوع آفتاب کے درمیان بہت لمبا وقہ ہوتا ہے وہاں نماز روزہ کیسے کرے؟

### سوال

سوال: ہمیں برطانیہ میں نماز فجر کے وقت سے متعلق ایک پریشانی کا سامنا ہے، وہ اس طرح کہ فجر کی نماز کا وقت تقریباً ایک بجے شروع ہو جاتا ہے اور اس وقت اندھیرا چھا جائیا ہوتا ہے، جبکہ سورج تقریباً 4:50 پر طلوع ہوتا ہے، تاہم افہم میں شعاعیں طلوع آفتاب سے تقریباً ڈیڑھ گھنٹے قبل رونما ہو جاتی ہیں، تو کیا اس وقت سورج کی ختم کرنا بائیز ہے؟ واضح رہے کہ فجر کا وقت 08:10 پر شروع ہو جاتا ہے، جبکہ نماز صبح 4 بجے کھڑی ہوتی ہے۔

### پسندیدہ جواب

اول:

فجر صادق کے طلوع ہونے سے سورج کا وقت ختم ہو جاتا ہے، جیسے کہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

(وَكُوَاشْرُ بُوَحَّشَيْتَ لَكُمُ الْجُنُّوْنُ الْأَنْوَدُ مِنَ الْفَجْرِ حُمُّمُوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ)

ترجمہ: کھاؤ اور پویساں تک کہ فجر کے وقت تمہارے لیے سفید دھاگا سیاہ دھاگے سے ممتاز ہو جائے، پھر رات تک روزہ مکمل کرو۔ [ابقرۃ: 187]

اور اسی طرح صحیح بخاری: (617) میں ابن عمر رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (بلال رات کے وقت اذان دیتا ہے اس لیے تم [ان کی اذان پر] کھاتے پینتے رہا کرو، یہاں تک کہ ابن ام مکتوم اذان دے) ابن ام مکتوم ناہیں تھے اور وہ اس وقت تک اذان نہیں دیتے تھے جب تک انہیں بتلانہ دیا جائے کہ صحیح ہو گئی ہے، صبح ہو گئی ہے۔

اسی طرح داتی فتویٰ کمیٹی کے فتاویٰ کے پہلے ایڈیشن: (10/283) میں ہے کہ:

"روزے دار کی سورجی اور افطاری کیلئے اصول اس فرمان باری تعالیٰ میں ہے:

(وَكُوَاشْرُ بُوَحَّشَيْتَ لَكُمُ الْجُنُّوْنُ الْأَنْوَدُ مِنَ الْفَجْرِ حُمُّمُوا الصِّيَامَ إِلَى اللَّيْلِ)

ترجمہ: کھاؤ اور پویساں تک کہ فجر کے وقت تمہارے لیے سفید دھاگا سیاہ دھاگے سے ممتاز ہو جائے، پھر رات تک روزہ مکمل کرنا پینا بائیز ہے اور اسی کو اللہ تعالیٰ نے سفید دھاگا قرار دیا ہے جو کہ سورج کا وقت ختم ہونے کی انتہا ہے، چنانچہ جیسے ہی فجر نامی رونما ہو تو کھانا پینا اور دیگر روزے کے منافی امور حرام ہو جاتے ہیں، اور اگر کوئی شخص اذان سنتے ہوئے بھی کھاتا پینا رہے تو پھر دیکھیں اگر اذان طلوع فجر سے بعد ہے تو اس پر قضاہ ہے اور اگر طلوع فجر کے بعد ہے تو پھر قضاہ نہیں ہے" انتہی

اس بنا پر:

اگر انسان کسی ایسے علاقے میں ہے جہاں پر دن اور رات کا تصور موجود ہے تو وہ طلوع فجر سے غروب آفتاب تک روزہ مکمل کرے چاہئے دن یا رات کوئی بھی کتنا ہی لمبا ہو یا چھوٹا ہو، اسی طرح چاہئے طلوع فجر اور طلوع آفتاب میں زیادہ وقت ہو یا تھوڑا۔

مزید استفادے کیلئے آپ سوال نمبر: (106527) اور (2196) کا جواب ملاحظہ فرمائیں۔

دوم:

طلوع آفتاب سے 50 منٹ پہلے تک نماز فجر مونزركرنے میں کوئی حرج نہیں ہے؛ کیونکہ فجر کی نماز کا وقت طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک ہوتا ہے، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: (نماز فجر کا وقت طلوع فجر سے لیکر اس وقت تک ہے جب تک سورج طلوع نہ ہو) مسلم: (612)

واللہ اعلم.